شجرہ

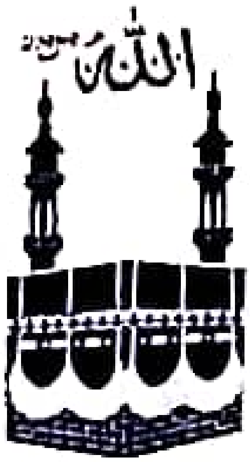

حق سچ صابریہ اویسیہ

قطب عالم غوث زماں شیخ
سلسلہ حق سچ ،حضرت پیر
محمد جہانزیب عالمگیر صابری
چشتی،اویسیہ ،قادری، قلندری

92-0346-6155473 , 0307-2021032

haqsachlike@gmail.com

Scanned with CamScanner

پہلے اسے پڑھ لیجئے ﴿سلسلہ حق نقشبندیہ اویسیہ﴾

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس وسیع کائنات میں اللہ تعالیٰ نے انسان کو لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم کا شرف عطا فرما کر اشرف المخلوقات کے مقام پر فائز کیا اور اسے خلافت ارضی کا منصب جلیلہ سونپا۔ اور انبیاء کرام علیہم السلام کے ذریعے انسان کی ہدایت اور روحانی تربیت کرتے تھے۔ اسی طرح تزکیہ باطن اور تربیت روحانی کا طریقہ بھی صحابہ کرامؓ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیکھ کر آئندہ نسلوں کو پہنچایا۔ اول تو یہ صورت تھی کہ جو صحابیؓ یا تابعی رحمتہ اللہ علیہ جہاں پہنچے معاشرے کی تربیت شروع کر دی بعد میں دین کا یہ پہلو جب منظم ہوا تو تربیت و تزکیہ کے چار بڑے سلسلے ہمارے ہاں رائج اور مقبول ہو گئے جنہیں سلسلہ قادریہ، نقشبندیہ، سہروردیہ اور چشتیہ کہتے ہیں۔ ان سلسلوں میں تربیت کا بنیادی اصول ایک ہی رہا ہے اور وہ ذکر الٰہی کی کثرت، البتہ ذکر الٰہی کے طریقوں میں ہر صاحب سلسلہ نے مختلف رنگ اختیار کیا، اس طریقہ کار میں جزوی اختلاف کی وجہ سے چار بڑے طریقے مسلمانوں میں رائج ہو گئے۔ ممکن ہے طریق تربیت میں اختلاف آب و ہوا مزاج اور طبائع کے اختلاف کی وجہ سے اختیار کیا گیا ہو جیسے ایک ماہر طبیب ایک ہی دوا مختلف مزاج والے مریضوں کو مختلف صورتوں میں دیا کرتے تھے۔ ان چاروں سلسلوں میں دو پہلو ہمیشہ جاذب توجہ رہے ہیں۔ اول یہ کہ اس سلسلے میں طریقہ تربیت باطنی کیا ہے؟ دوسرا یہ کہ کس سلسلے کے مرشد

کہ یہ فن حضور ﷺ سے کن واسطوں سے پہنچا۔ اسی پہلو پر نگاہ کرتے ہوئے یہ بات لازماً سامنے آجاتی ہے کہ ہر مرشد نے یہ فن اپنے مرشد کی صحبت میں رہ کر اس سے سیکھا ہوگا اور اس کے شیخ (مرشد) نے اسے ایک خاص درجے تک تربیت کرنے کے بعد دوسروں کی تربیت کرنے کی اجازت دی ہوگی۔ اس اجازت نامے کو صوفیاء کی اصطلاح میں خرقہ کہتے ہیں۔ خواہ اس کی صورت کوئی بھی ہو۔

☆روحانی اجازت.

اگر کسی شیخ (مرشد) کے متعلق یہ معلوم ہو جائے کہ اس نے کسی کامل سے اس کی صحبت میں رہ کر فیض حاصل نہیں کیا اور اجازت نامہ نہیں لیا تو دنیا کی نظر میں تو اس کا سلسلہ منقطع شمار کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اس میں اتصال اور تسلسل نہیں پایا جاتا۔ بظاہر یہ بات قاعدہ کلیہ کی صورت میں سامنے آتی ہے۔ حقیقت میں یہ قاعدہ اکثریہ ہو سکتا ہے۔ مگر قاعدہ کلیہ نہیں کیونکہ اول تو روحانی تربیت روح کا معاملہ ہے اور روح سے فیض یا اجرائے فیض کا انحصار بدن کے اتصال پر نہیں۔ اس کی مثال صوفیاء کرام میں جابجا ملتی ہیں۔ مثلاً ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ کو حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ سے روحانی فیض بھی ملا، اجازت تربیت بھی ملی اور آپ کے خلیفہ مجاز بنے، حالانکہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ ان سے قریباً ایک سو سال پہلے دنیا سے رخصت ہو چکے تھے، جس سے صاف ظاہر ہے کہ حضرت ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مرشد حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کا نہ تو زمانہ پایا نہ ان کی صحبت میں

رہے نہ ان سے تربیت اجازت ملی تو پھر اس کی صورت اس کے بغیر کیا ہو سکتی ہے کہ ان کی روح سے فیض اور خرقہ حاصل کیا۔ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے نانا قاسم بن محمد بن ابی بکرؓ سے نسبت حاصل ہوئی ہے۔ ان کو حضرت سلمان فارسیؓ سے ان کو حضرت ابوبکر صدیقؓ سے اور ان کو حضور اکرم ﷺ سے۔ خواجہ ابو علی فارمدی رحمۃ اللہ علیہ کو نسبت اویسیت حاصل ہے ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ، اور ان کو بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ سے روحی فیض پہنچا۔ اور ان کی تربیت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کی روحانیت سے ہوئی اور امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے نانا قاسم بن محمد ابی بکر الصدیقؓ کے ساتھ انتساب حاصل ہے اور ان کی حضرت سلمان فارسیؓ اور آپ کو خلیفہ رسول اللہ صدیق اکبر ابوبکر بن ابی قحافہؓ کے ساتھ، اور حضرت صدیق اکبرؓ نے جو کچھ حاصل کیا، سرور عالم محمد مصطفیٰ ﷺ سے حاصل کیا۔ اس نسبت اویسیہ کو صدیقیہ نقشبندیہ نظامیہ قدسیہ کہتے ہیں۔

☆ روح سے فیض لینا۔

روح سے فیض حاصل کرنے کو اصطلاح صوفیا میں اویسی طریقہ کہتے ہیں اس سے یہ مراد نہیں کہ یہ سلسلہ حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ سے ملتا ہے بلکہ اویسیہ سے مراد مطلق روح سے فیض حاصل کرنا ہے۔ چونکہ روح سے اخذ فیض اور اجرائے فیض دونوں صورتیں ہوتی ہے۔ اس لیے سلسلہ اویسیہ کی بھی دونوں خصوصیات ہیں۔ اس

اصطلاح کو حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ سے اگر کوئی نسبت ہو سکتی ہے تو شاید اس بنا پر کہ انہوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں رہ کر تربیت حاصل نہیں کی تھی۔ بلکہ حضور ﷺ کی روح پر فتوح سے اخذ فیض حاصل کیا تھا۔ اس لیے کہا جا سکتا ہے کہ وہ پہلے اویسی تھے۔ ہمارے سلسلے کا نام بھی نقشبندیہ صابری اویسیہ حق بیج ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنے مریدین کی تربیت نقشبندیہ صابریہ اویسیہ کے مطابق کرتے ہیں اور میں نے اپنے محبوب مرشد حضرت خواجہ مخدوم علاؤ الدین علی احمد صابر کلیری کی روح سے اخذ فیض اور اجازت لی ہے۔ میرے اور میرے شیخ مکرم رحمۃ اللہ علیہ کے درمیان کوئی 725 سال کا فاصلہ ہے میں نے اسی اویسی طریقہ سے اپنے شیخ کی روح سے فیض بھی حاصل کیا، خلافت بھی ملی۔ اور بحمد اللہ میرے محبوب مرشد حضرت خواجہ مخدوم علاؤ الدین علی احمد صابری کلیری کا فیض تربیت اس وقت دنیا کے گوشے گوشے میں پھیل رہا ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ جیسے پانی زیر زمین موجود رہتا ہے، کسی وقت چشمہ کی صورت میں باہر ابل پڑتا ہے اور زمین کو سیراب کرتا ہے، اسی طرح حقیقی تصوف وسلوک بھی بھی کبھی غائب ہو جاتا ہے پھر اللہ تعالی کسی بندہ کو پیدا کرتا ہے اور اس کی ذات کے واسطہ سے تصوف وسلوک کا چشمہ ابل پڑتا ہے اور ایک مخلوق کے قلب کو سیراب کرتا ہے۔ اسی وجہ سے سلسلہ اویسیہ ظاہر میں متصل نہیں کرتا۔ مگر حقیقت میں وہ متصل ہوتا ہے جو لوگ روح سے اخذ فیض اور اجرائے فیض سے واقف نہیں ہوتے وہ بے چارے اس اتصال کی حقیقت کو کیسے سمجھ سکتے ہیں؟ جو علم نہیں رکھتے وہ لوگوں جاہلانہ

اعتراض کے بغیر کچھ کر نہیں پاتے۔ حضرت امام الہند رحمۃ اللہ علیہ کی عبارت سے یہ معلوم ہوا ہے سب سے زیادہ زود اثر سلسلہ اویسیہ ہے، کیونکہ روحانی سلسلہ ہے۔ پھر قادریہ ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ سلسلہ اویسیہ کے متوسلین بڑی عظمت اور ہیبت کے مالک ہوتے ہیں۔ یہ سلسلہ اویسیہ عالم ارواح ہے۔

☆۔ اویسی وہ ہوتا ہے جسے کسی ولی اللہ کی روح سے فیض حاصل ہوا ہو۔ بڑے بڑے اولیاء اللہ اس سلسلہ اویسیہ کے طریقہ سے فیض لیتے رہے ہیں۔ اس سلسلہ والے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پرفتوح سے بھی فیض لیتے ہیں۔ بحمد اللہ اس فقیر کو اب بھی حضور اکرم ﷺ کی روح پرفتوح سے فیض حاصل ہو رہا ہے۔ اس سلسلے کے متعلق اصل بات جو نہ جاننے والوں یا نادانوں کو کھٹکتی ہے وہ یہ کہ کیا روح سے اخذ فیض اور اجرائے فیض ہو سکتا ہے؟ اس کے جواب کی دو ہی صورتیں ہیں۔ یا تو جاننے والوں پر اعتماد کرو، یا اس بحر میں خود اتر کر دیکھو۔ دوسری صورت تو وہی اختیار کر سکتا ہے جس میں طلب اور خلوص ہو۔

☆۔ میں نے سید الاولین والآخرین خاتم الانبیاء والمرسلین، راحۃ العاشقین حضرت محمد ﷺ، سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ، سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ، سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ، سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ، حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت شمس تبریزی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت محی الدین عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ عثمانی ہارونی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت

Scanned with CamScanner

خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ، حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ، حضرت شیخ احمد مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت نصیر الدین محمود چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت بہاؤ الدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ۔ ان سب کی روح سے فیض بھی حاصل کیا۔ الحمد اللہ

شجرہ، چشتی، صابریہ، اویسیہ، حق سچ

الٰہی بحرمت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

الٰہی بحرمت حضرت امیر المومنین سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

الٰہی بحرمت حضرت امام العارفین خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبدالواحد بن زیدؒ

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ اجمال الدین فضیل بن عیاض

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابراہیم ادہم

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حذیفہ مرعشی

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ امین الدین ابوہریرہ بصری

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ممشاد علوی

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو اسحاق شامی

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابی احمد ابدال چشتی

الٰہی بحرمت حضرت ابو محمد محترم شاہ دولا

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو یوسف چشتی

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ مودود چشتی

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عثمانی ہارونی

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ معین الدین حسن شہباز

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ

الٰہی بحرمت حضرت شیخ فرید الدین گنج شکر مسعودؒ

الٰہی بحرمت حضرت مخدوم علاؤ الدین علی احمد صابرؒ

الٰہی بحرمت حضرت محمد غنی احمد رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت بابا شادی صابری اویسی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت رحمت اللہ نوری صابری اویسی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت سید اللہ صابری اویسی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت محمد عالمگیر

الٰہی بحرمت حضرت قطب عالم غوث زماں شیخ سلسلہ حق حج

حضرت پیر محمد جہانزیب عالمگیر چشتی صابری

توفیق عمل صالح، اولاد صالح واستقامت کی دُعا

رَبِّ أَوْزِعْنِيٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيٓ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِيٓ ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ○ (الاحقاف)

اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا، جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو دیں شکر ادا کروں، اور یہ کہ میں وہ نیک عمل کروں جس سے راضی ہو جائے۔ اور میری اولاد کی اصلاح کر دے۔ بے شک میں توبہ کرتا ہوں اور فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

استقامت اور طلب رحمت کی دعا

- رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ ○ (آل عمران - ۸)

اے ہمارے رب! ہدایت کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما، بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے۔

شجرہ دعا، چشتی، صابریہ، اویسیہ، حق سچ

یا اللہ حمد ہے تیری ذات کبریا کے واسطے
رحم کر کرم کر یا الٰہی محمد مصطفےٰ کے واسطے

فضل کر مجھ پر یا اللہ حق سچ کے واسطے
کچھ نہیں مطلب اس دنیا کے عمل سے

دیدار کرنا چاہتا ہوں ہر روز پُر انوار سے
سید الاولین والآخرین کے واسطے

دور کر دل سے حجاب جہل و غفلت
یارب علی مشکل کشا کے واسطے

کر عنایت مجھ کو حسن علم و عمل حق سچ
حسن بصری امام اولیا کے واسطے

جسم و روح میں بھر دے سر بسر وحدت کا نور
خواجہ عبدالواحد بن زید شاہ کے واسطے

فریاد سن میری یا الٰہی سلسلہ حق سچ کے لیے
حضرت فضیل ابن عیاض اہل دعا کے واسطے

بخش اپنی روحانی طاقت سلسلہ حق سچ کے لیے
حضرت ابراہیم ادھم بادشاہ کے واسطے

دنیا و آخرت کی روحانی طاقت کر عطا
شیخ حذیفہ مرعشی شاہ صفا کے واسطے

بخش وہ نور بصیرت جس سے تو آوے نظر
بو ہبیرہ شاہ بصری پیشوا کے واسطے

ختم کر درد و غم نفرت کو میرے دل سے
حضرت خواجہ ممشاد علوی کے واسطے

کر میری شام خزاں کو وصل سے روز بہار
شیخ ابو اسحاق شامی خوش ادا کے واسطے

بدل دے میرے عصیاں کو تو حسنات سے
خواجہ ابی احمد ابدال چشتی با صفا کے واسطے

مست اور بے خود بنا بوئے محمد سے مجھے
حضرت ابو محمد محترم شاہ ولا کے واسطے

رحم کر مجھ پر تو اب ذلالت سے نکال مجھے — حضرت شاہ ابو یوسف چشتی گدا کے واسطے

کر میرے دل سے دنیا کا خوف دور — حضرت خواجہ مودود چشتی پارسا کے واسطے

دور کر مجھ سے نفرت غم زندگی کے اعمال سے — حضرت حاجی شریف زندنی با التقیا کے واسطے

یاالٰہی بخش دے ایسا نور شرم و حیا کا — حضرت خواجہ عثمانی ہارونی باشرم و حیا کے واسطے

یاالٰہی نفس و شیطاں سے بچا مجھے — حضرت معین الدین حبیب کبریا کے واسطے

حب اہل بیت دے آل محمد ﷺ کیلئے — حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کے واسطے

یاالٰہی ایمان کی دولت بخش گنج شکر سے — حضرت فرید الدین گنج شکر مسعود بنا کے واسطے

یاالٰہی صبر دے دنیا کے ہر علم و عمل میں — حضرت مخدوم علاؤ الدین صابر بارضا کے واسطے

لیا جس نے علی احمد صابر پیا کی روح سے فیض — دے مجھے روحانی فیض حضرت محمد علی احمد کے واسطے

نفرت و غم سے دونوں عالم میں مجھے آزاد کر — حضرت پیر بابا شادی چشتی صابری کے واسطے

کر رحمت مجھ پر یاالٰہی دنیا و آخرت میں — حضرت پیر بابا رحمت اللہ نوری کے واسطے

کر معطر روح و جسم کو بوئے محمد سے میری — حضرت پیر بابا شیخ سید احمد صابری کے واسطے

دے مجھے عشق محمد اور محمدیوں میں لگن — حضرت پیر محمد عالمگیر صابری اویسیہ کے واسطے

حق کر سچ کر سچا رکھ حق سچ میں اٹھا — حضرت پیر محمد جہانزیب صابری اویسیہ کے واسطے

کرو نا قبول سلسلہ حق سچ کے لیے — ان تمام اولیاء اللہ کے واسطے

Scanned with CamScanner

روحانی قلبی

استغفار 100 بار درود شریف 100 بار الحمد اللہ 100 بار پڑھ کر ثواب تمام اولیاء اللہ کی ارواح مقدسہ کو پہنچائیں۔ موت کو حاضر تصور کریں۔ پھر زبان بند کئے بغیر سانس سے دل میں اللہ ھو کہیں۔ اپنی توجہ دل کی طرف اور دل کی توجہ اللہ کی طرف رکھے۔ یہ سب تسبیحات ہر روز ایک مرتبہ دن میں ایک مرتبہ اور رات میں ایک مرتبہ پڑھے۔

آداب مرشد

پیر کامل جب مل جائے تو ان باتوں کا پوری طرح دھیان رکھے کہ۔ مرشد کی ہر بات کو توجہ سے سنے اور بات کو نہ کاٹے۔ اور ان کے احکام اور ہدایات پر عمل کریں۔ اٹھتے بیٹھتے مرشد کی طرف پیٹھ نہ کریں۔ مرشد کے سامنے پاؤں نہ پھیلائے۔ اپنے قلب کا رخ مرشد کی طرف ہو۔ خیالات اور نگاہ کو آوارہ ہونے سے بچائیں۔ مرشد کے آگے اپنی قابلیت کا فخر نہ کریں۔ مرشد سے ہر مشکل وقت کے لئے مشورہ لیں اس سے رابطہ قوی ہوتا ہے۔

سلسلہ حق سچ کا مشن

انسانوں کے دلوں میں سے نفرت کا خاتمہ

اپنے آپ کو حقیر جاننا دوسروں کو افضل جاننا

اللہ کے احکامات اور نبی ﷺ کے طریقوں پر عمل کرنا

Scanned with CamScanner